

## ہرزوگ کو ترکی کے دورے کی دعوت دینا مسجد اقصیٰ کے ساتھ غداری ہے!

ایوان صدر کے کمیونیکیشن ڈیپارٹمنٹ نے صدر اردگان کی دعوت پر غاصب یہودی وجود کے سربراہ ہرزوگ کے دورہ ترکی کا اعلان کیا۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اردگان اور یہودی صدر ہرزوگ کے درمیان 9-10 مارچ کو ہونے والی ملاقات میں ترکی اور یہودی وجود کے درمیان تعاون کو بہتر بنانے کے لیے اٹھائے جانے والے اقدامات اور موجودہ علاقائی اور بین الاقوامی مسائل پر تبادلہ خیال کیا جائے گا۔

یہ صدر جو ایک سرکاری مہمان کے طور پر ترکی آئے گا، اُس یہودی وجود کی نمائندگی کرتا ہے جس نے 1948 میں بابرکت سرزمین، فلسطین، پر قبضہ کیا تھا۔ اس کے علاوہ یہ شخص اس مجرم وجود کا نمائندہ ہے جس نے غزہ کے ساحلوں پر معصوم بچوں پر بمباری کی اور بحری قزاقوں کی طرح ماوی مرمرہ بحیرہ روم میں جہاز میں سوار مسلمانوں کو قتل کیا۔ یہ شخص اُس بزدل اور ذلیل وجود کا نمائندہ ہے جو ہر سال ماہ رمضان میں چوکیاں قائم کرتا ہے، مسلمانوں کو مسجد اقصیٰ میں داخل ہونے سے روکتا ہے، ان کو عبادت کرنے سے روکتا ہے اور کسی نہ کسی بات کو جواز بنا کر رمضان کے بابرکت مہینے کو خون سے رنگ دیتا ہے۔ یہ شخص اُس ٹھگ وجود کا نمائندہ ہے جو القدس، الخلیل، مغربی کنارے اور پورے فلسطین میں یہودی آبادکاروں کو وہ گھر فراہم کرتا ہے جو اُس نے زبردستی مسلمانوں سے چھینے ہوئے ہیں۔ یہ شخص اپنے بیٹرونیٹین یاہو، شیرون اور پیریز سے مختلف نہیں ہے۔ کیونکہ یہ شخص "برائی کے محور" کی نمائندگی کرنے کے لیے ترکی آیا ہے، جو مسجد اقصیٰ کی سرزمین پر قبضہ کرنے والی ہستی ہے، جسے اردگان نے پہلے "دہشت گرد ریاست" کہا تھا۔

اسلام دشمن امریکہ و مغرب اور ان کے وفادار مسلم دنیا کے حکمرانوں کی حمایت کی وجہ سے یہ غاصب وجود ثابت قدم رہے گا۔ 74 سال تک اس نے عرب ممالک کی بزدلی اور ترکی اور دیگر اسلامی ممالک کے حکمرانوں کی خاموشی سے ہمت پیدا کرتے ہوئے قتل عام جاری رکھا ہوا ہے۔ اس لیے اسے ترکی، جو کہ ایک اسلامی سرزمین ہے، کے دورے کی دعوت دینا شریعت میں جائز نہیں۔ اس کے ساتھ ایک ہی میز پر بیٹھنا اور اس سے بحث کرنا مسجد اقصیٰ، فلسطین، ماوی مرمرہ، شہداء اور تمام مسلمانوں سے غداری ہے۔

اردگان کو فوری طور پر اس دعوت کو منسوخ کر دینا چاہیے اگر وہ اس غاصب ہستی کے بارے میں اپنے سابقہ بیانات میں مخلص تھے۔ اور اگر وہ اپنے الفاظ بھول گئے ہیں تو ہم حزب التحریر / ولایہ ترکی انہیں یاد دلاتی ہے کہ جو انہوں نے پہلے کہا تھا: "جب تک میں اس عہدے پر ہوں، میں 'اسرائیل' کے بارے میں کبھی بھی مثبت سوچ نہیں سکتا۔! ہم دہشت گرد ریاست (اسرائیل) کو اچھی نظر سے نہیں دیکھ سکتے۔ جیسا کہ میں نے کل کہا، میری دعوت مسلم دنیا کی طرف ہے۔ یہ فتنے اس وقت تک جاری رہیں گے جب تک وہ 'اسرائیل' کے خلاف اپنی پوزیشن واضح نہیں کرتے۔ ہمارا موقف واضح اور صاف ہے۔ ہم اس مقام پر پہنچ چکے ہیں کہ ہم 'اسرائیل' کے ساتھ اپنے تعلقات کو تبدیل کر رہے ہیں جو اس وقت نسل کشی کر رہا ہے!" لیکن آپ اب بھی اپنے موقف پر قائم ہیں، اور غاصب وجود فلسطین میں مسلمانوں کا قتل عام جاری رکھے ہوئے ہے! تب سے کچھ بھی نہیں بدلا! درحقیقت اس بزدل وجود کے سپاہیوں نے گزشتہ ہفتے معصوم بچوں پر سٹن گری نیڈ پھینکے، ان میں سے کچھ زخمی ہوئے، اور دیگر بچوں کو مارا پینا اور حراست میں لے لیا۔ لیکن تم نے ان تمام جرائم اور قابضین کے مظالم کو بھلا دیا اور نظر انداز کر دیا۔"

اے حکمرانو! مسلمانوں کے لیے القدس اور بابرکت مسجد اقصیٰ کی قدر و قیمت کا تعلق صرف اُن (یہود) کے قبضے کے حوالے سے ہی نہیں ہے بلکہ یہ ہمارے دین میں ایک بابرکت سرزمین ہے۔ مسجد اقصیٰ مسلمانوں کا قبلہ اول ہے۔ یہ وہ جگہ ہے جہاں سے اسراء والمعراج کی رات رسول اللہ ﷺ آسمان پر تشریف لے گئے۔ اسلامی سرزمین پر کسی بھی قابض وجود کو قبول نہیں کیا جاسکتا۔ یہ قطعی طور پر ناقابل قبول ہے کہ یہ قبضہ مقدس سرزمین پر ہو۔ اس لیے اس غاصب وجود کو تسلیم کرنا، اور اس کے ساتھ عسکری، سیاسی، تجارتی یا کسی اور معاملے میں رابطہ اور تعاون کرنا شرعاً حرام ہے اور سیاسی طور پر مسترد ہے۔ اسلامی ممالک بالخصوص ترکی کے حکمرانوں کو یہ کرنا چاہیے کہ وہ اس غاصب وجود سے تمام تعلقات منقطع کر لیں اور اس کے خلاف اعلان جنگ کر دیں۔ اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے فرمایا: لَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَةً لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا الْيَهُودَ وَالَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا (اے پیغمبر ﷺ!) تم دیکھو گے کہ مومنوں کے ساتھ سب سے زیادہ دشمنی کرنے والے یہودی اور مشرک ہیں۔" (المائدہ، 82:5)

ولایہ ترکی میں حزب التحریر کا میڈیا آفس